

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد

NO = 9194 - 9cc
14 - 10 - 21

درخواست نمراء تبدیلی تفییش بذریعہ سٹینڈنگ بورڈ
وایزاد کئے جا انجامات 354A، 352 اور B-506T پ
مقدمہ نمبر 1371/21 مورخہ 29-06-2021
بجم 354,337-A3, 148,149
میرٹ پر کئے جائے تفییش مقدمہ مذکورہ بالا بغرض انصاف

S/No. 55
The
Please look into
matter & report
15/8/21
Regional Police Office
FAISALABAD.

جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائلہ عنوان بالا میں نمبر 1371/21 مورخہ 29-05-2021
بجم 354,337-A3, 148,149
FIR لفہڑا ہے۔ جبکہ متنزد کردہ FIR کے نامہ ملزم، مسلح آہنی راڈ ملزمہ ساجدی فی رم نذریاحمد رسی آہنی راڈ و نامعلوم ملزم مان مسلح ڈنڈا سوٹا لیس ہو کر سائنس کے گھر کی چادر چارڈیواری کے تالیں کو پامال کرتے ہوئے داخل ہو کر حملہ آور ہوئے مورخہ 15-08-2021 کو بوقت 00:00:00 بجے سانچے خاوند محمد اسلام بھوفروں بی بی اور بیٹی ملائکہ کے ہمراہ گھر میں موجود تھی۔ کہ مسلح الزام علیہاں بہ علاج مشورہ ہو کر چادر چارڈیواری کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے گھر پر حملہ آور ہو گئے میرے گھر میں داخل ہوتے ہی الزام علیہ نمبر 1 محمد اسلام ولد نامعلوم تے مسلح پسل 30 بول لکارو مارا کہ آج ان میں سے کوئی ازندہ نہیں چھوڑنا۔ جس کے بعد الزام علیہاں مسلح ہم پرلوٹ پڑھے ڈنڈے سوٹے آہنی راڈ اینٹوں اور پسل کے بٹ مار کر میرے شوہر محمد اسلام کو مضروب کر دیا الزام علیہاں زمین پر گرے ہو۔ میرے خاوند کو مارنے رہے الزام علیہ ساپہ بی بی اور چارکس نامعلوم نے مجھے بالوں سے پکڑ کر گھسیا، اور مجھے کپرے پکڑ کر برہنہ کر دیا اور میرے کانوں سے طلائی زیور بالیاں اتار لیں اور زمین پر گرا کر مجھے آہنی راڈ سے ماتے رہے جس سے میرن باسیں آنکھ گھٹنے اور دائیں ہاتھ کی انگلی پر چوٹ آئی ملزم انہیں ملزمان نے ہر میں موجود نیری بیٹی ملائکہ کو بھی بیہمانہ تشدد کا نشانہ بنایا جس سے اس کے بازو پر چوٹ آئی موتیں نہیں کیں۔ لئے پولیس کو ہیلے پا، لائن 15 پر اطلاع کی اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایک ملزم محمد اسلام کو حراسہ لے لیا مگر کوئی کارروائی نہ کی اور ملزم کو چھوڑ دیا (نقل FIR لفہڑا ہے)

جناب عالی! سائلہ کی تفییش نذری ASI تعینات تھا ملزم مان فیصل آباد پردازی کی سائلہ نے متنزد FIR کی بابت متعلقہ تفییشی کو متنزد کرہ وقوع کی بابت، اسی حالات و واقعات بتائے اور دوران لڑائی اپنے پھٹے ہوئے کپڑے بھی پیش کئے اور متعلقہ تفییشی کو منسق موضع پر لے گئے ہوئے تھے جس میں سائلہ کے متنزد کرہ وقوع کی بابت تمام ویدیو موجود ہے۔ کہ جسی شریج ملزم سائلہ اور سائنا کی بیٹی کو بھرے بازار میں بالوں سے گھیست کر مارا اپیٹا اور زبردستی سائلہ تھے کہے چاڑ دینے اور سائلہ کو برہنہ کر دیا بھرے بازار میں اسائلہ اور سائلہ کی بیٹی کو ہلیا اور سائنا کی بیٹر اسے کہا اور سائنا کی بیٹی کی موجودگی کے کیمرون کے لئے کہا گیا۔

دیکھی جاسکتی ہے کہ الزام علیہاں آتشی اسلحہ اور مختلف اخشاروں سے لیس ہو کر سائلہ کے گھر میں زبردستی داخل ہوئے اور سائلہ اور سائلہ کے خاوند کو تشدید کا نشانہ بنایا۔ ملزمان کا سائلہ کے گھر میں داخل ہونا بذریعہ ویڈیو اور اہل محلہ کے لوگوں کی شہادت سے پتہ چلتا ہے کہ سائلہ اپنے ہمراہ اہل محلہ کے کافی لوگوں کو بطور گواہ تفتیشی آفیسر کے پاس کئی بار پیش کرنے کے لیے آئیں ہیں لیکن متذکرہ تفتیشی آفیسر نے نہ تو سائلہ کے گواہاں کے بیان ریکارڈ کئے اور نہ ہی ملزم پارٹی کو سائلہ کے رو برو پیش کیا ملزم پارٹی کی طرف سے ملزمان کے موقف میں کوئی ایک گواہ بھی نہ پیش ہوا۔ لیکن اس کے باوجود متعلقہ تفتیشی آفیسر نے نہ تو سائلہ کے متذکرہ FIR میں سائلہ کے کپڑے پہاڑی کی دفعات A-354، 354-A، 506-B پر ایزاد نہ کیا ہے۔ جس کی بابت کئی دفعہ سائلہ متعلقہ تفتیشی آفیسر پاس گئی اور بعد ازاں SHO صاحب تھا نہ ملت ٹاؤن کو بھی متذکرہ دفعات ایزاد کرنے کے لیے کہا۔ لیکن متعلقہ تفتیشی آفیسر نزدیک ASI نے ملزم پارٹی کے ساتھ ساز باز ہو کر بھاری رشوت وصول کر کے جھوٹی ٹرن گھڑت خود ساختہ سٹور پر مبنی کراں ورشن درج کر دی جبکہ حقائق اس کے بر عکس ہے۔ متعلقہ تفتیشی آفیسر نے متذکرہ مقدمہ میں جان بوجھ کر ملزم پارٹی کو سپورٹ کرنے کے لیے جھوٹی من گھڑت کراں ورشن درج کی جبکہ سائلہ نے متذکرہ کراں ورشن کے خلاف اہل علاقہ کے اور اہل محلہ کے بطور گواہ کا پر اگر پیش کئے اور اس بابت پیش کئے کہ ملزمان باہم صلاح مشورہ ہو کر اور اسلحہ سے لیس ہو کر سائلہ کے لئے میں زبردستی داخل ہوئے نہ کہ سائلہ اور بیٹے ملزم پارٹی کے گھر میں داخل ہوئے متعلقہ تفتیشی آفیسر کو اہل علاقہ کے اور اہل محلہ کے لوگوں نے بطور گواہ پیش ہو کر اور برعکس متعلقہ تفتیشی آفیسر کو اس بات کی تصدیق کروائی کہ موقع وقوع پر سائلہ کے دونوں بیٹے فیکٹری میں کام کر رہے تھے گھر میں موجود نہ تھے اور جنی موقعاً وقوع پر موجود تھے۔ ملزمان نے زیادتی کرتے ہوئے سائلہ کے گھر میں زبردستی داخل ہوئے اور سائلہ اور سائلہ کو خاوند کو تشدید کا نشانہ بنایا۔ لیکن اس کے باوجود متعلقہ تفتیشی آفیسر نے جان بوجھ کر غلبہ اور خود ساختہ اور جھوٹی تفتیش روپورٹ بناتے ہوئے سائلہ و دیگران کے خلاف غلط طور پر کراں ورشن 337A/354، 337L2/147، 337L2/148 پر درج کردی جو کہ قابل اخراج ہے۔ متذکرہ مقدمہ میں تفتیش مقدمہ بالکل غلط جھوٹ اور خود ساختہ تفتیش کرتے ہوئے ہیں اور کراں ورشن درج کی صرف اور صرف ملزم پارٹی کو متعلقہ مقدمہ سے فائدہ پہنچانے کے لیے متذکرہ تفتیشی آفیسر کی جو کہ بالکل نہ کروانا چاہتی ہے جس سے بالکل مطمئن نہ ہے اور اپنے مقدمہ کی تفتیشی مقدمہ نزدیک ASI سے بالکل نہ کروانا چاہتی ہے جس بناء پر سائلہ کے متعلقہ مقدمہ کی تفتیش تبدیل کر دی جائے۔ بدراجیہ شینڈنگ بورڈ کی دیگر ایماند اور فرض شناس افیسر کے سپرد کرتے ہوئے سائلہ کو انصاف دلوایا جائے اور سائلہ کے متذکرہ مقدمہ میں دفعات 354A، 354-B اور 506-B پر کو ایزاد نہ کے بھی احکامات صادر فرمائے جائیں تاکہ سائلہ کے مقدمہ کا میراث پر فیصلہ ہو سکے۔

رض

زرینہ بی بی زوجہ محمد اسلم سکنہ 120 ج پنجابی علی ٹاؤن باواپک تحصیل وضع فیصل آباد

موباائل 0320-7951875 0307-7248265